

سوال

پانچ درجہ 562؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اور بجز آپس میں رضاعی بھائی ہیں۔ زیہ کا ایک بڑا بھائی عمر ہے، اسی طرح بجز کا ایک چھوٹا بھائی ظفر ہے۔ کیا عمر کی بیٹی سے ظفر کا نکاح درست ہے؟ ہر دو صورت میں دلائل درکار ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رت مسؤلہ میں عمر کی لڑکی ظفر کی بھتیجی نہیں نہ نسبی اور نہ ہی رضاعی، خواہ زیہ کی والدہ نے بجز کو دو دودھ پلایا جو خواہ بجز کی والدہ نے زیہ کو۔ لہذا ظفر کا عمر کی لڑکی کے ساتھ نکاح درست ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان [عَطْفَانِ لَعْنَمَ بَارِزَآئِی ذُلْمَ ط] [النسائی: ۲۳] "اور ان عورتوں کے سوا اور عورتیں تمہارے لیے حلال"

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 475

محدث فتویٰ